ہندوستان بھر میں تمام اہل سنت وجماعت کا واحد ہفتہ وار اخبار ہر ماہ کی ۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸ تاریخوں کو امرتسر سے شائع ہوتا ہے

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

اخبار الفقیہ ہفتہ وار

امرتسر
پنجاب

عام اغراض و مقاصد

(۱) اہل اسلام کی عموماً اور حنفیہ کی خصوصاً حمایت کرنا
(۲) گورنمنٹ اور رعایا کے حقوق کی نگہداشت کرنا
(۳) اصلاح رسوم قبیحہ۔

شرح قیمت اخبار

(۴) رؤسائے عظام سے سالانہ چندہ ۵ روپے
(۵) عام خریداران سے للعہ
(۶) ششماہی ۲
(۷) ممالک غیر سے سالانہ دس شلنگ
(ایڈیٹر)

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہر حال پیشگی آنی چاہیے یا وی پی کی اجازت
(۲) بے رنگ ڈاک واپس کی جائے گی
(۳) نمونہ کا پرچہ ۳ کے ٹکٹ آنے پر روانہ ہوگا
(۴) کوئی مضمون جس میں تہذیب کے خلاف ہو گا درج نہ ہوگا۔
(۵) جن مراسلات پر نویسندہ کا نام و پتہ درج نہ ہوگا وہ درج نہ ہوں گے۔
(۶) مضامین نہایت خوشخط اور صاف ہوں
(۷) بوقت خط و کتابت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
(ایڈیٹر)

جملہ خط و کتابت بنام حکیم معراج الدین احمد نقشبندی ایڈیٹر "الفقیہ" دراین میگزین امرتسر ہونی چاہیے

جلد (۸)	مطبوعہ ۴ شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۳ مطابق ۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۵ بروز شنبہ		نمبر (۸)

دعائے صحت

قبلہ حضرت مولانا غلام احمد صاحب اخگر شیر اسلام کی صحت تاحال ٹھیک نہیں بمگر سابقہ کی نسبت آرام ہے۔ کھانسی کی سخت شکایت ہے۔ اور دو قدم چلنے پر سانس چڑھ جاتا ہے۔ ناظرین صحت کلی کے لئے خلوص دل سے دعا فرماویں (ایڈیٹر)

یاران طریقت کو اطلاع

زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین حضرت مولانا حافظ حاجی پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری بیالکوٹ۔ لاہور۔ وینا نگر۔ بٹالہ امرتسر ہوتے ہوئے جلسہ انجمن فیروزپور اور جلسہ انجمن حنفیہ قصور کی شمولیت سے فارغ ہو کر دوبارہ امرتسر تشریف لائے جہاں سے پھر بٹالہ اور مکان شریف گئے۔ وہاں سے بذریعہ سواری گھوڑا علی پور شریف تشریف لے گئے۔ آجکل علیپور شریف میں رونق افروز ہیں۔

آل انڈیا سنی کانفرنس کا جلسہ

۱۶-۱۷ مارچ سنہ ۲۵ لغایت ۱۹ مارچ مراد آباد (یوپی) میں نہایت دھوم دھام سے منعقد ہوگا۔ سنی حنفی حضرات ضرور ہی تشریف لادیں

کارروائی جلسہ انجمن حنفیہ قصور ضلع لاہور

مخدومنا جناب حکیم صاحب زاد مجدکم السلام علیکم حضور قبلہ عالم مدظلہ العالی کی برکت سے جلسہ نہایت ہی شاندار اور بارونق ہوا۔ مولانا مولوی حکیم محمد نعیم الدین صاحب مراد آبادی اور مولانا عبدالعلیم صاحب میرٹھی اور مولانا دیدار علی صاحب لاہوری و مولانا مولوی محمد امام الدین صاحب رائے پوری و دیگر علمائے کرام مندرجہ پروگرام تشریف فرما ہوئے تھے۔ چندہ بھی قریب پانچ ہزار روپیہ کے ہوگیا۔ فالحمد للہ علی ذلک۔
(حکیم احمد علی سیکرٹری انجمن ہذا)

پیدائش و اموات شہر امرتسر

یکم فروری سنہ ۲۵ء لغایت ۲۱ فروری سنہ ۲۵ء

	ہندو	مسلمان	سکھ	عیسائی	چوہڑہ
پیدائش ۴۷۳	۱۵۷	۲۴۹	۵۵	۱	۱۱
اموات ۳۴۲	۱۲۷	۱۹۱	۳۶	۱	۷

پلیگ ۹۔ دق ۱۰۔ باقی دیگر امراض

ـنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

(گزشتہ سے پیوستہ)

ـنہایہ میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسرور
ـادمان ہوتے تھے۔ فَكَانَ وجهُهُ المرآة وكان
ـلجدر تلاحك وجهه اى يرى شخص الجدر
ـوجهه لشدة ضيائه۔ تو گویا کہ روئے انور آئینہ
ـیا تھا۔ اور در و دیوار روئے انور میں منعکس ہو جاتے
ـدکھائی دیتے تھے۔ بسبب شدت چمک روئے انور
ـسیرۃ النبویہ ص۲۳)

ـروایت ہے جناب ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ
ـلی عنہا سے دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ـاً مسرورًا تبرق اسارير وجهه یعنی داخل
ـے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن حالت سرور میں تو
ـتے تھے خطوط پیشانی مبارک کے بوقت خوشی کے
ـتے ہیں وذلك قال كعب كانه قطعة قمير
ـمواہب لدنیہ ص۲۹۶ سیرۃ النبویہ ص۲۳)
ـاسی سبب سے فرمایا حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ
ـنے کہ چہرہ مبارک آپکا گویا چاند کا ٹکڑا ہے۔ (مشکوٰۃ
ـ) وفي قال المناوي لم يشبه بكله
ـن التعريف قطعة يظهر فيها سواد
ـراج المنیر شرح جامع صغیر ص) کہا مناوی
ـکو چاند کے ٹکڑے سے تشبیہ دی پورے چاند سے
ـبیہ نہیں دی۔ اس لئے کہ اس میں سیاہ داغ
ـں۔ فافہم۔

ـروایت ہے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ نے
ـسے فرمایا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ـحسن الناس وجهًا واحسنهم خلقًا۔ یعنی تھے
ـصلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ حسین صورت
ـسب سے بہترین سیرت وعادت میں۔ روایت ہے
ـت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔
ـرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا
ـاستنار وجهه (سیرۃ النبویہ ص۲۳
ـکوۃ ص) یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ
ـسلم جب شادمان ہوتے تھے۔ تو چمک جاتا تھا
ـہ مبارک۔ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ كنت اخيط في السحر فسقطت مني الابرة فطلبتها فلم اقدر عليها فدخل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فتبينت الابرة بشعاع نور وجهه (خصائص الکبریٰ ج۱ ص۶۳ سیرۃ النبویہ فارسی شرح دلائل الخیرات ص۲۱۴) یعنے سحر کے وقت میں کپڑا سی رہی تھی کہ سوئی میرے ہاتھ سے گر گئی۔ ہر چند میں نے تلاش کی نہ ملی پس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو آپکے روئے انور کی شعاع وضیا کی روشنی میں سوئی مجھے مل گئی ۔

تو باین جمال و خوبی بر طور گر خرامی
ارنی بگوید آنکس بگفت لن ترانی

ابن سبع نے شفا میں نقل کی ہے۔ انه كان صلى الله عليه وسلم يضيئ البيت المظلم من نوره۔ یعنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تاریک وتاریک مکان کو روشن ومنور فرما دیتے تھے اپنے نور سے۔ جناب ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ كنت ادخل الخيط في الابرة حال الظلمة لبياض رسول الله صلى الله عليه وسلم (فاسی شرح دلائل ص شرح الشفا ملا علی ج۱ ص۱۵۱)

یعنی تاریکی میں میں سوئی میں تاگا پرولیتی تھی بسبب نورانیت وضیاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اللّٰهم صل على سيدنا محمد وآله قدر حسنه وجماله۔ ف۔ کہاں ہیں حالت وہمسری کا دعوے کرنے والے ذرا منہ سامنے کریں اور دیکھیں جمال جہاں آرا محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وروحی فداہ ۔

الفصل الثانی فی تشبیهه صلی اللہ علیہ وسلم

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن الناس وجهًا وانورهم لم يصفه واصف قط الا شبّه وجهه بالقمر ليلة البدر (خصائص الکبریٰ ج۱ ص)

فرمایا حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہ رسول اللہ بہت زیادہ حسین تھے لوگوں سے صورت میں اور بہت زیادہ نورانی تھے

رنگت میں کوئی تعریف کرنے والا حقیقی وصف آپکا کبھی بیان نہ کر سکا۔ مگر یہ کہ مشابہت دی اس نے آپ کے روئے انور کو ماہتاب کامل سے ورنہ تشبیہ ناقص ہے۔ ان واصفيه لم يبلغوا حقيقة صلى الله عليه وسلم لانهم لم يحيطوا بها وانما غاية ما وصلوا اليه تصوير صورها الحاكية لما ديها (سیرۃ النبویہ ج۲ ص۲۲۶ و شروح شمائل ترمذی لعلی القاری ص و للمناوی ص وللبیجوری ص)

یعنی آپکے اوصاف بیان کرنے والوں نے نہیں ادراک کیا آپکی حقیقت کو ان کے عقل کی رسائی وہاں تک نہ ہوئی۔ اور سوائے اس کے نہیں کہ ان کے ادراک کی غایت ظاہری صورت مادیہ تک محدود رہی۔ ایضاً فذلك التشبيهات انما هي على عادة الشعراء العرب والا فلا شيئ فى هذه التشبيهات۔ المعادلات بعادل صفاته الخلقية والخلقية اور تشبیہات جزایں نیست کہ بنا بر عادت شعراء عرب کے ہے۔ ورنہ ان تشبیہات محدثات میں سے کوئی شے بھی مقابل آپکے صفات صوری ومعنوی کے نہیں ہے۔ ولله در من قال وهو الحق ؎

يا ذى عظيم الذنب فى تشبيهه
بالبدر اوب جماله يستغفر

تشبیہ دینے والوں نے گناہ عظیم کیا کہ ناقص چیزوں سے تشبیہ دی ہے۔ مگر بخشش چاہیں ان کی کے خالق جمال سے ؎

فخر الملاح بحسنهم وجمالهم
وبحسنه كل المحاسن تفخر

فخر کیا خوبان جہان نے اپنے اپنے حسن وجمال کے ساتھ اور آپکے حسن باکمال سے سارے حسینان جہان کا حسن فخر کرتا ہے ؎

فجماله مجلا لكل جميلة
وله منار كل وجه نير

(سیرۃ النبویہ ص۲۳)

یعنی آپکا جمال جمال آرا جلا وزینت دینے والا ہے تمام حسینوں کو اور آپ منبع نور ہیں جس سے تمام حسینوں کی صورت منور ہے ۔

(باقی آئندہ)

شیطان گر اور ولی گر میں فرق

(نمبر ۲)

از عالی جناب حضرت مولانا مولوی ابو المحامد احمد صاحب گولڑوی سنو اعظمی مدظلہ العالی

اس آیہ کریمہ میں حق تعالیٰ نے بعد ایمان کے جسطرح تقویٰ کا حکم فرمایا اور جہاد کا اسیطرح وسیلہ طلب کرنے کا حکم اور امر فرمایا اور اوپر کی تحقیق سے بخوبی واضح ہو چکا ہے کہ وسیلہ نہیں ہیں مگر اولیاء اللہ۔ ہر مطلب و مقصد میں پس کوئی مطلب اور مقصد خواہ دنیوی ہو یا دینی۔ بغیر ان کے وسیلہ کے نہیں مل سکتا۔ اس واسطے ان کی طلب کا حکم فرمایا اور اصل غرض اس وسیلہ کی طلب سے وصول الی اللہ ہے کہ اعلیٰ مقصد دینی کا ہے۔ اور طلب ان کی عام ہے اس سے کہ وہ زندہ ہوں عالم ظاہر میں یا اس عالم سے رحلت فرما گئے ہوں۔ اسواسطے کہ وصول فیض الٰہی میں ان کا واسطہ ہونا صرف حیات دنیوی پر موقوف نہیں ہے۔ بلکہ حیات اخروی اور دنیوی دونوں مساوی ہیں۔ بلکہ کاملین کی توجہ عالم تجرد میں زیادہ اور قوی ہے۔ اور بخوبی واضح ہو گیا کہ آیت کریمہ نے وسیلہ کی طلب کے امر کی تصریح فرما دی۔ جس سے مبرہن ہوا کہ طلب وسیلہ کی امور یہ ہے۔ اور وسیلہ کا ہونا ضرور ہے۔ اس واسطے کہ وصول الی اللہ بغیر وسیلہ کے ممکن نہیں۔ اور وسیلہ جس کی طلب کا امر اور حکم صراحۃً فرمایا ہے اور اس کے بغیر چارہ نہیں ہے۔ وہ اولیاء ہیں اللہ تعالیٰ کے اور مشائخ طریقت حتیٰ کہ ابو الوہابیہ مولوی اسمٰعیل دہلوی بھی اپنی کتاب صراط مستقیم میں اس کے قائل ہوئے۔ کہ وسیلہ سے مراد مرشد راہ خدا کا ہے۔ اور اس کی تلاش ضروری ہے۔ اور موجب فلاح۔ اور اسی آیت کو اپنے مدعا کی دلیل میں پیش کیا۔ حیث قال مرشد بلاریب وسیلہ راہ خدا تعالیٰ ہست۔ قال اللہ تعالیٰ یایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون۔ آیت شریفہ کے ترجمہ کے بعد فرماتے ہیں۔ پس تلاش مرشد بنا بر فلاح حقیقی در تحقیقی پیش از مجاہدہ ضروری است وسنت اللہ برہمیں منوال جاری است لہٰذا بدون مرشد راہ یابی نادر است انتہیٰ۔

سنو اے غیر مقلدین وہابی نجدیو! تمہارے پیغمبر اعظم کیا فرما رہے ہیں۔ کہ بغیر وسیلہ مرشد یعنی اولیاء اللہ کے راستہ پانا محال ہے۔ لہٰذا ہم مسلمانوں کو ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اولیاء کو اپنا وسیلہ بنائیں۔ اور ان کو مظہر عون الٰہی سمجھکر اپنے ہر کام میں خصوصاً بلاؤں اور مصیبتوں کے وقت ان سے مدد طلب کیا کریں۔ اور غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے ہیر پھیر میں نہ آئیں۔ دیکھو آیت شریفہ (ج) المدبرات امراً کی تفسیر۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے سورہ والنازعات کے شروع میں انہیں اپنے اولیا بزرگوں کی ارواح مقدسہ مدبرات رموز تصرفات عالیہ کی قسم کھائی ہے اور فرمایا ہے۔ کہ قسم ہے ارواح مفارقہ کی جو نکلتی ہیں ابدان سے بشدت اور پھیلتی ہیں عالم ملکوت میں اور سیر کرتی ہیں اس میں مانند تیرنے والے کے دریا میں بسہولت وبے تکلف پھر ترقی کرتی ہیں عالم ملکوت سے عالم جبروت یعنی عالم صفات الٰہیہ تک اور پہنچ جاتی ہیں خطائر قدس یعنی مقامات قرب ذات کو پھر اپنے شرف اور قوت سے کہ وہ قوت ہے اتصاف بہ مقامات الٰہیہ کی تدبیر کرتی ہیں عالم کی جس کی طرف اشارہ ہے۔ (۱) ید اللہ فوق ایدیھم اور (۲) ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمیٰ اور فلم تقتلوھم ولکن اللہ قتلھم اور (۳) کنت سمعہ الذی یسمع بہٖ وبصرہ الذی یبصر بہٖ ویدہ التی یبطش بھا ورجلہ الذی یمشی بھا وعقلہ الذی یعقل بہٖ ولسانہ الذی ینطق بہٖ۔

اس سے واضح ہوا کہ ارواح مقدسہ اولیاء اور نفوس زکیہ اصفیا کو حق تعالیٰ نے یہ شرف بخشا ... کہ عالم کی تدبیر میں ان کو دخل دیا ہے۔ کہ وہ ... جس طرح اپنے مریدین ومخلصین کی بھی بلکہ ہر ... عالم کی ان سے فیضیاب ہوتی ہے اسی طرح بعد ... انتقال کے۔ مثنوی شریف؎

اولیا را ہست قدرت از الٰہ
تیر جستہ باز گردانند زراہ
گر تو خواہی ہمنشینی با خدا
در نشیں اندر حضور اولیاء
یک زمانہ صحبت با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

دوسرا: منا آپ نے یہ بھی مقبولان خدائے قد... کے کارنامے جن کا غیر مقلدین وہابی نجدیوں ... سرے سے انکار ہے۔ ہر کیف جائز طلب مدد ا... توسل کی شریعت میں تین صورتیں بتائی گئی ... وہ حسب ذیل ہیں:-

پہلی یہ کہ توسل اور استغاثہ اسطرح کہے ... یعنی تجھ سے مراد مانگتا ہوں بحرمت فلاں نبی یا ... یا بحق فلاں بزرگ یا بطفیل شیخ عبد القادر جیلا... یا وجاہت خواجہ بہاء الدین نقشبند مشکل کش... یا بہ برکت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی یا ... وذریعہ یا واسطہ سلطان الہند شیخ معین الدین ... چشتی رضی اللہ عنہم اجمعین کے تو میری مراد بر لا... میری حاجت روائی فرما یا اللہ۔ یہ صورت کثیر اور مت... ہے اور عام دستور ہے۔ کہ جب کسی کے سا... اس کے معزز یا ذی وجاہت وخاطر مثلاً محبوب ... واسطہ ذکر کیا جاتا ہے۔ تو سائل کے اوپر رحمت ... شفقت کا جوش ہوتا ہے۔ اور مسئول عنہ بوجہ ذکر ... اور برتر اور ذی وجاہت کے سائل کی مراد بر لانے ... میں ہر طرح متوجہ اور مشفق ہو کر اس کے مقصود ... پورا کرنے میں کوشش کرتا ہے۔ اور اس ...

ﷺ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ ﷺ اور نہیں پھینکا جبکہ پھینکا تم نے لیکن اللہ نے پھینکا" ﷺ پس نہیں قتل ان کو تم لوگوں نے لیکن اللہ نے قتل کیا ان کو۔ ﷺ میں اس کی شنوائی بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ سنتا ہے۔ اور اس کی بینائی بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ پکڑتا ہے اور اسکا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ چلتا ہے اور اس کی عقل بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ سمجھتا ہے۔ اور اس کی زبان بن جاتا ہوں جس سے کہ وہ بولتا ہے ۱۲ منہ

نہیں کہ انبیاء و اولیاء و مشائخ کرام علیہم
لوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے
جب ان کے ذکر کے ساتھ ہماری دعا مقارن
بے شبہ ہمارے واسطے دریائے رحمت الٰہی
میں آئے گا۔ اور یہی سر ہے کہ احادیث میں
ہے کہ جب کوئی دعا کرتا ہے۔ تو آسمان کا دروازہ
کھلتا۔ زمین و آسمان کے درمیان میں معلق
ہے یعنی قبول نہیں۔ جب تک حبیب اکرم صلی اللہ
وسلم پر درود شریف نہ پڑھی جاوے۔
دوسری صورت توسّل کی یہ ہے کہ انبیاء و اولیاء
سفارش اور دعا کی درخواست کریں اور واسطے
کریں۔ کہ آپ ہمارے واسطے سفارش کیجئے
تعالیٰ سے اور دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ ہم کو
الزام کرے۔ اس کے جواز میں کسی کو کلام نہیں
واسطے کہ انبیاء و اولیاء بے شبہ اللہ تعالیٰ کی
مقدس میں مقبول ہیں۔ ان کی سفارش اور
لہٰذا مقبول ہے۔ خصوصاً حبیب اکرم صلے اللہ
آلہ وسلم اور کاملین مکملین کی جو مرتبہ فنا و بقا
ساتھ مشرف و متصف ہیں۔ مثنوی شریف

آں دعائے شیخ نے چوں ہر دعاست
فانی است و گفت او گفت خداست
چوں خدا از خود سوال و کد کند
پس دعائے خویش را چوں رد کند

یہ بھی واضح رہے کہ جب کوئی امر مشکل اور کوئی
کے عظیم عالم پر نازل ہوتی ہے۔ تو ابدالان الٰہی
اذکار وقت دعا کرتے ہیں اس کے دفع کے
واسطے علی حسب المراتب اگر نہیں ٹلتی تو اخیر میں
وقت دعا کو ہاتھ اٹھاتے ہیں۔ ہنوز ان کی
تمام نہیں ہونے پاتی۔ کہ درجہ قبولیت کو پہنچ
ہے

دعائیش عرض مطلب آرزو کرد
اجابت طالب استقبال او کرد
قضائے ایزدی محو رضایش
اجابت دست بر رو دعایش

ہر شخص بادشاہ کا مقرب نہیں ہوتا۔ اور نہ شخص
تقرب شاہی کی لیاقت اور استعداد پیدا کی
ہے۔ کارخانہ حکمت اور عالم اسباب میں جب

احکام قضا اور قدر میں کسی کو دم مارنے کی گنجائش
نہیں۔ چھوٹے بادشاہ دنیا کے تقرب میں وزراء
اور خدام خاص شاہی اور مقربین دولت قرب الٰہی
کے واسطہ کی ضرورت ہے۔ رعایا اور ماتحت کے
لوگوں کو وہاں تک رسائی ممکن نہیں۔ پھر ایسے
بادشاہ احکم الحاکمین کے یہاں ہر شخص کو رسائی
کی کیا مجال۔ مخالفین کا وہم و خیال سراسر محال
ورنہ ابتغوا الیہ الوسیلۃ کی ضرورت ہی کیا
تھی۔ جب نحن اقرب الیہ من حبل الورید اور
ھو معکم اینما کنتم فرمایا۔ مگر حکمت الٰہی کا
مقتضا اور اس کے اسرار دی جانتا ہے۔ ہم کو
امتثال امر سے کام مقربین شاہی کے ساتھ ہر شخص
کو مساوی الاقدام ہونے کا اگر وہم ہو تو محض خیال
خام۔ ایجا کہ کیجو اگو یہ قابل جاگاہ و لکنت۔
تیسری صورت توسّل جائز کی یہ ہے کہ خود
انبیاء اور اولیاء سے مراد مانگی جاوے۔ اور ان سے
مقصود طلب کیا جاوے۔ ان کو مظہر عون و قدرت
الٰہی جانکر اور ان کو وسیلہ اور واسطہ بین الخالق
والمخلوق مانکر ان اشیاء کی نسبت جن کے اوپر حق
تعالیٰ نے انہیں قدرت اور تصرف عطا فرمایا ہے
پس اس عقیدے کے ساتھ انبیاء و اولیاء سے
مراد مانگنا ہرگز ممنوع نہیں ہے۔ ورنہ زندگی میں
ہی چاہئیے کہ ان سے استمداد و استعانت ممنوع
ہو جائے۔ حالانکہ بالاتفاق جائز ہے۔ بلکہ ہم کہتے
ہیں۔ کہ اس تقدیر پر بی بی سے روٹی دکھانا مانگنا
اور خادم سے ڈھیلا مانگنا۔ اور پانی کا لوٹا مانگنا اور
بڈھے کو لٹھیا سے مدد چاہنا اور اس سے ٹیک لگا کر
چلنا حرام ہو جائے گا۔ کیونکہ یہ سب غیر اللہ ہیں اور
غیر اللہ سے استعانت مطلقاً تمہارے نزدیک
حرام ہے۔ بلکہ حاکم سے انصاف چاہنا اور طبیب کر
نسخہ دوا بھی لکھوانا حرام ہوگا۔ کہ سب غیر ہیں اور
ان اشیاء سے استعانت بوجہ اسباب ظاہری ہونے
کے جائز ہوئی۔ تو انبیاء و اولیاء سے استعانت
ممنوع اور حرام ہونے کی وجہ کیا۔ کیا اسباب ہونے
میں انبیاء و اولیاء اور اشیاء سے گھٹے ہوئے
ہیں۔ معاذ اللہ۔ تو اس میں صریح ان کی تحقیر موجب
کفر اس سے کفر تم پر عائد ہوتا ہے ع

وہ الزام ہم کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا
دیکھو کتاب عمران القلوب والارواح فی ادلۃ جواز
شد الرحال الی قبور الاولیاء والارواح مؤلفہ حضرت
مولانا مولوی محمد سوان حسین صاحب عم فیضہ مطبوعہ
مطبع دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن ۔ (باقی آئندہ)

کیا کابل میں گدھے نہیں ہوتے؟

(از مولانا مولوی ابو المحامد احمد علی صاحب متنا موی اعظمی)

برادران احناف! اخبار اہل حدیث مورخہ
۲ فروری ۱۹۳۱ء میں کفاران نجد کی مدح سرائی کے متعلق
ایک مضمون بعنوان احادیث غازیان نجد شیخ نظر سے
گذرا.... غیر مقلد وہابی نجدی نامہ نگار نے حسب
عادت قدیمہ جہال غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے خوش
کرنے کی غرض سے چند احادیث شریفہ غیر متعلق جن سے
ابن عبدالوہاب نجدی سے کوئی لگاؤ تک نہیں ہے
لکھدیا ہے۔ تاکہ عوام خیال کریں کہ نجدیین ابن عبدالوہاب
کوئی بھلا آدمی ایماندار مسلمان تھا۔ ہمیں اقتباس
مضامین میں بغرض اختصار ان احادیث شریفہ
مذکورہ کا صرف ترجمہ ہی لکھو نگا۔ بہر کیف اقتباس
اخبار اہل حدیث حسب ذیل ہے:۔
"جب سے امیر نجد ابن سعود نے حرمین شریفین
کو نجد ظلم و فسوق سے آزاد کرایا ہے بخواہ مخواہ
بعض لوگ نجدیوں کے خلاف مضامین لکھ رہے ہیں
بعض نے تو یہاں تک زیادتی کی۔ کہ رسول اکرم صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیاں اہل نجد کی برائی میں
لکھنا شروع کردیں۔ حالانکہ اہل علم خوب جانتے ہیں
کہ ان احادیث میں سے بعض موضوع ہیں۔ یہ تو
تصویر کا ایک رخ ہے جس کی غرض و غایت حسین کی
حمایت اور نجدیوں کے خلاف عوام کو درغلانا ہے۔
لیکن اسکی تردید بعض اہل علم اچھی طرح اخباروں میں
کر چکے ہیں بجز اس تصویر کا دوسرا رخ ابھی اخبارو
دنیا میں نہیں شائع ہوا۔ اس لئے یہ بتایا جاتا ہے کہ
موجودہ نجد جس کا پایہ تخت ریاض ہے اور جس کے
امیر عبدالعزیز ابن سعود ہیں یہ تمام لوگ قبیلہ بنی تمیم
سے ہیں۔ اور اسی قبیلہ سے شیخ عبدالوہاب اور محمد

بن عبدالوہاب تھے۔ ان کی تعریف میں کئی ایسی حدیثیں صحاح وغیرہ میں موجود ہیں۔ جن کی تردید ناممکن ہے۔ دیکھئے:۔

(۱) بخاری میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں بنی تمیم سے تین سال سے محبت کرتا ہوں۔ اس لئے کہ میں نے رسول پاک صلعم سے سنا ہے کہ وہ ان کے بارہ میں فرماتے تھے۔ کہ یہ لوگ میری تمام امت میں دجال پر سخت تر ہیں۔ (۲) یعنی جب بنی تمیم کے صدقات آئے تو رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ یہ صدقات ہماری قوم کے ہیں (۳) یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بنی تمیم کی ایک چھوکری تھی۔ تو رسول اللہ صلعم نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ اسے آزاد کر دو۔ اس لئے کہ یہ حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہے۔ (۴) یعنی زوائد مسند بزار میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ بنو تمیم کا ذکر ہوا تو رسول اللہؐ نے فرمایا کہ وہ لوگ عالی دماغ ثابت قدم اخیر زمانہ میں بہت بڑے حق کے مددگار اور ساری قوموں سے زیادہ سخت دجال پر ہیں۔ (۵) یعنی زوائد مسند بزار میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے میرے کاندھوں پر دست مبارک مار کر بنو تمیم کو دوست رکھو۔ اب اگر کوئی شخص حسب ارشاد نبوی بنو تمیم سے محبت نہ رکھے یا ان کی تعریفوں کی جگہ برائی کرے اور ان سے عداوت رکھے۔ تو وہ سراسر احکام نبوی کی مخالفت کرتا ہے جو موجب عتاب ہے۔ امید کہ ان احادیث کو دیکھ کر کوئی صاحب نجدیوں کے خلاف لب کشائی کی جرأت نہ فرماوینگے۔ (سید اقتدار احمد شاکر سہسوانی)

اس سارے قصہ کا ماحصل اور خلاصہ صرف اسی قدر ہے کہ سرور دوجہان روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ بنی تمیم کو دوست رکھنے کیلئے فرمایا ہے۔ اور جب بنی تمیم کے صدقات حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور میں پیش ہوئے تو سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ صدقات ہماری قوم کے ہیں۔ دوستو حدیث کا مطلب سن لیا آپ نے۔ رسول خدا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت ہی راست اور درست فرمایا ہے

مطلب یہ ہے کہ حضور پُرنور صلے اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ بنی تمیم کے دیندار ایماندار محبان خدا و رسول متبعان شریعت غرا سے محبت رکھنے کے لئے فرمایا ہے۔ اور ایسے ہی حضرت کے صدقات کو اپنی قوم کے صدقات فرمایا ہے۔ نہ کہ قبیلہ بنی تمیم کے اوباشوں اور بدمعاشوں سے دوستی اور محبت کرنے اور رکھنے کے لئے فرمایا ہے۔ مسیلمہ کذاب اور عبدالوہاب اور محمد ابن عبدالوہاب یہ بھی تو اسی قبیلے سے ہیں۔ مسیلمہ کذاب دشمن خدا و رسولؐ سے کون ناواقف ہے؟ اور ظالم ابن عبدالوہاب کی سفاکی اور خونریزی اور ظلم و ستم اور فسق و فجور کی داستان کون نہیں جانتا۔ ابھی ابھی ان ناپاک خبیث سفاک ظالم وہابی نجدیوں نے طائف شریف اور مکہ معظمہ جیسا پاک شہر مہبط وحی الٰہی اور مولد سرکار رسالت پناہی جس کو اللہ سبحانہ تعالےٰ نے جل جلالہ نے (بلداً امناً) کا پاک خطاب دے رکھا ہے۔ اور وہاں چرند پرند و درند تک کا خون ناحق ناروا ہے۔ مگر آہ تبت یداہ ان خبیث ناپاک سفاک ظالم نجدیوں نے جگر گوشگان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے معصوم اور بے گناہ بچوں کے روضہائے مطہر اور دیگر مزارات پاک کو گرا کر پیوند زمین کر دیا۔ اور بندگان خدائے قدوس کو بلا امتیاز جوانوں بوڑھوں عورتوں کو بے قصور اور بلاوجہ بے آب و دانہ ذبح کر ڈالا۔ اور اسی پر اکتفا نہ کر کے معصوم اور بیگناہ شیرخوار بچوں کو ان کی مہربان ماؤں کے سینوں پر رکھوا رکھوا کر بیدردی سے ذبح کر ڈالا جن کو یہ دغاباز ساحر غازی کا خطاب دے رہا ہے۔ مسلمانوں کو خصوصاً طائف شریف اور مکہ معظمہ زادہ اللہ شرفاً وتعظیماً کے رہنے والوں کو قتل کرنے اور ان کے مالوں کو بے رحمی سے لوٹنے والوں ہی کا نام تو غازی ہوا کرتا ہے اور کس بیغیرتی اور بے حیائی اور بے شرمی سے خادمان بیت اللہ الحرام کی شان میں ظلوم و فسوق کا ناپاک لفظ استعمال کر رہا ہے۔ تھو تھو تھو تھو۔

میرے عزیزو! دوستو! بزرگو! خبردار ہوشیار رہیں اور ان کفار نجد کے ہیر پھیر میں ہرگز نہ

آئیں قبیلہ بنی تمیم یا کسی اور قبیلہ میں ہونے سے یا کسی کا قریبی رشتہ دار ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے۔ کہ خواہ مخواہ وہ واجب التعظیم [...] اس لئے کہ ابوجہل اور ابولہب تو حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کا رشتہ دار تھا۔ بایں ہمہ اس کی مذمت اور برائی قرآن پاک اور حدیث میں موجود ہے۔ اسی پہ کفار نجد کو بھی قیاس کر لینا چاہیے۔ اور بڑا نادان غیر مقلد وہابی ساحر نجدی کو ہیں اور کا[...] کہ ابن عبدالوہاب اور خود عبدالوہاب قبیلہ بنی تمیم سے تھا۔ تو گویا یہ مطلب ہوا کہ قبیلہ بنی تمیم میں جتنے لوگ تھے۔ وہ سب کے سب اولیاء اللہ ہی تھے اور ان میں کوئی شیطان نہ تھا۔ یا بالفاظ دیگر یوں سمجھئے کہ کابل میں تمام گھوڑے ہی گھوڑے ہوتے ہیں۔ اور گدھے بالکل نہیں۔ حالانکہ سرے سے یہ کلیہ ہی غلط ہے۔

اچھا تو اب ذرا قبیلہ بنی تمیم کا حال وضاحت کے ساتھ سنو۔ حضرت مولانا شیخ الاسلام سید احمد زینی دحلان مفتی بیت اللہ الحرام رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ میں یوں رقمطراز ہیں۔

علامہ سید علوی بن احمد بن حسن بن القطب السید عبداللہ الحداد باعلوی نے اپنی کتاب جلاء الظلام فی الرد علی النجدی الذی اضل العوام میں جو ابن عبدالوہاب کے رد میں بہت بڑی کتاب ہے۔ بہت سی احادیث بیان کی ہیں۔ منجملہ ان کے وہ حدیث ہے۔ جو حضرت عباس بن عبدالمطلب عم نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بارہویں صدی میں وادی بنی حنیفہ میں ایک شخص بیل کی ہیئت پر ظاہر ہوگا۔ جو ہمیشہ اپنے باچھوں کو چاٹتا رہیگا۔ اس کے زمانہ میں ہرج مرج بہت ہوگا۔ اور مسلمانوں کے مال حلال سمجھیں گے ان سے تجارت کریں گے اور مسلمانوں کی جانیں حلال سمجھ لیں گے۔ ان کو فخر جانیں گے۔ وہ ایسا فتنہ ہے جس میں ذلیل و کمین لوگ عزت دار ہو جائیں گے۔ پھر سید صاحب مذکور اسی کتاب میں فرماتے ہیں کہ اس سے زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ مغرور محمد بن عبدالوہاب

یہ میں سے ہے تو احتمال ہے کہ وہ ذری
صرو تیمی کی نسل سے ہو۔ جس کے متعلق
میں حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ
روی ہے۔ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
اس کی نسل سے کچھ لوگ ایسے پیدا ہونگے
ن پڑہیں گے مگر وہ اون کے گلوں سے
ز نہ کریگا۔ دین سے یوں نکل جاویں گے
سے کمان سے تیر۔ اہل اسلام کو قتل کریں گے
بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے! اگر میں اون
ں تو قوم عاد کی طرح قتل کرڈالوں۔ چنانچہ
اہل اسلام کو قتل کرتا اور بت پرستوں
چھوڑ دیتا تھا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ
خوارج کو قتل کیا تو ایک شخص نے کہا شکر
خدا کا جس نے ان کو ہلاک کردیا اور ہم کو
راحت دی۔ آپ نے فرمایا نہیں قسم ہے اس
ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ان
سے ابھی مردوں کی پشت میں ہیں حمل میں ہی
ہیں۔ اور ان میں کا آخری شخص مسیح دجال
ہمراہ ہوگا۔

ایک حدیث میں ہے جو حضرت ابو بکر صدیق
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے اور جس میں بنی
قوم مسیلمہ کذاب کا ذکر ہے آیا ہے کہ ان
وادی آخر دہر تک ہمیشہ وادی فتن رہیگی۔
حدیث مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ آخر زمانہ
میں ایسے لوگ ہوں گے جو تمکو ایسی باتیں سنائینگے
جو نہ تم نے سنی ہیں۔ اور نہ تمہارے آباء نے پس
اپنے آپکو اون سے اور ان کو اپنے آپ سے
دور رکھنا۔ تاکہ وہ تم کو گمراہی و فتنہ میں نہ
ڈالدیں۔ اور بنی تمیم کے متعلق اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ہے۔ ان الذین ینادونک من وراء
الحجرات اکثرھم لا یعقلون یعنے تحقیق جو لوگ
آپ کو (اے نبی) حجروں کے پیچھے پکارتے ہیں وہ
اکثر بیوقوف ہیں۔ اور لا ترفعوا اصواتکم
فوق صوت النبی (ترجمہ) اپنی آوازیں نبی کی آواز
سے بلند نہ کرو۔

سید علوی مذکور فرماتے ہیں کہ بنی حنیفہ و بنی تمیم
وائل کی مذمت میں بہت کچھ وارد ہے۔ تمہارے
لئے یہی کافی ہے کہ اکثر خارج انہی میں سے ہیں۔
اور سرکش عبد الوہاب بھی انہی میں سے ہے۔
اور فرقہ باغیہ کا سردار عبد العزیز بن محمد بن سعود
بن وائل انہیں میں سے ہے۔ آں حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ میں ابتداء
رسالت میں اپنے آپکو قبائل کے سامنے ہر موسم
میں پیش کرتا تہا۔ مگر بنی حنیفہ سے زیادہ قبیح و
خبیث جواب مجھکو کسی نے نہیں دیا۔ سید صاحب
موصوف فرماتے ہیں۔ جب میں خیرات حضرت
عبد اللہ ابن عباس کی زیارت کے لئے طائف
پہونچا تو علامہ شیخ طاہر سنبل حنفی ابن علامہ شیخ
محمد سنبل شافعی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے
مجھے فرمایا۔ کہ میں نے اس طائفہ کے رد میں
ایک کتاب "الانتصار للاولیاء والابرار" تالیف
کی ہے۔ امید ہے کہ جس شخص کے قلب میں
بدعت نجدی داخل نہیں ہوئی اس کو اللہ تعالیٰ
اس سے نفع دے۔ اور جس کے دل میں بدعت
داخل ہوچکی ہے اس کے قلب کی امید نہیں۔
کیونکہ بخاری کی حدیث میں ہے۔ کہ وہ دین سے
علیحدہ ہوجائیں گے۔ پھر رجوع نہ کریں گے انتہیٰ
بقدر الضرورت۔

دوستو! سنا آپ نے قبیلہ بنی تمیم کا حال جسکی
مذمت اللہ تعالیٰ خود اپنے کلام پاک میں فرمارہا
ہے۔ بعض قراون کے ایسے بے ادب تھے۔ کہ
حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور میں
شور و غل کرتے اور چلاتے تھے۔ اور بعض حجروں
کے پیچھے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یا محمد یا محمد
کہکر پکارتے تھے۔ جن کی برائی خود اللہ تعالیٰ نے
بیان فرمارہا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کو حضور انور
صلے اللہ علیہ وسلم نے عالی دماغ فرمایا ہوگا۔ اور
ایسے ہی نجدیوں سے آزردگی اور محبت کرنے کو فرمایا
ہوگا۔ افسوس مگر اس سہسوانی ساحر غیر مقلد وہابی
کو یاد رکھنا چاہئے۔ کہ اب تیرے جیسے ساحر کا
سحر اور جادو کام نہ کرے گا۔ دنیا تم لوگوں کے
مکر و فریب سے آگاہ ہوگئی ہے۔ اور زبردستی
تو یہ ہے کہ یہ سہسوانی ساحر غیر مقلد وہابی دشمنان
خدا و رسول اور دین کے چوروں اور شریعت
کے قزاقوں اور طریقت کے ڈاکوؤں کو جو کلمہ تک نہ
پڑہتے ہوں غازی بنارہا ہے فاعتبروا یا اولی الابصار

(باقی آئندہ)

جواب الجواب تعاقب بر سیالکوٹی

از جناب مولانا مولوی ابو السعید سید محمد حسین صاحب
ابن مولانا مولوی غلام علی شاہ صاحب متوطن چک مصری خان
امرتسر

حضرات! مولوی محمد ابراہیم میر صاحب سیالکوٹی
نے ایک مضمون "القول المتین فی حدیث الجہر والاخفا
بالتامین" اخبار اہل حدیث میں چھپوایا تھا۔ جس کا
جواب اخبار الفقیہ مورخہ ۲۱ و ۲۸ جولائی کو مولوی محمد یاری
صاحب کی طرف سے نکل چکا تہا۔ مگر مولانا مولوی
عبد القادر صاحب حصاروی نے بھی از روئے انصاف
اخبار اہلحدیث میں تعاقب کیا تہا۔ جس کے جواب
"فاضل سیالکوٹی کی خاموشی" پر ابو النعیم صاحب
گکھڑوی اخبار مذکور میں مورخہ ۲۳ ستمبر سنہ کو چونک
پڑے۔ اور فرمانے لگے۔ کہ مولوی صاحب عبد القادر
حصاروی نے جو کہا ہے کہ امام المحدثین امام بخاری
نے شعبہ کی روایت میں جو تین غلطیاں نکالی ہیں۔
اس میں امام ممدوح ہی غلطی پر ہیں۔ یہ صحیح نہیں ہے
اور آپ ان غلطیوں کی تائید فرماتے تھے۔ رسبحی اشعر
کیا خوب فرماتے ہیں؛

چونکہ یہ جواب اخبار اہل حدیث میں نکلا تہا جس کے
اخیر میں اڈیٹر صاحب نے اصلیت کے ظاہر ہوجانے
کے خوف سے فرمایا تھا کہ چونکہ عام سامعین اس
درجہ کے نہیں ہوتے۔ لہذا تردید یا تائید در تردید
کے درج ہونے کی گنجائش نہ ہوگی۔ میرے خیال میں
مولوی عبد القادر صاحب اس فقرہ کو پڑھکر خاموش
ہوگئے ہوں گے۔ لیکن میں مولوی صاحب کی خدمت
میں عرض کرتا ہوں کہ آپ نے اپنا جواب الفقیہ میں کیوں
نہ بھیجا۔ تاکہ اڈیٹر صاحب کی کارستانی آشکارت
جاتی۔ چونکہ آپنے سیالکوٹی کا جواب لکہا تہا۔ لہذا
جواب سیالکوٹی کیطرف سے چاہیئے تہا۔ مگر ابو نعیم
صاحب خود بخود دخل در ..... ہوگئے۔ لہذا آپ

جب فاضل سیالکوٹی لکھے گا پھر کہنا۔ اس وقت میں بھی مولانا ابو نعیم کی خدمت میں کچھ عرض کر دیتا ہوں۔ ع گر قبول افتد زہے عز و شرف ؎

قولہ۔ پہلی غلطی حجر کی کنیت میں ہے بڑے افسوس کی بات ہے کہ مضمون نگار نے امام بخاری پر تو اتنا صاف کیا مگر کوئی ثبوت اس بات کا پیش نہ کیا کہ حجر کی دو کنیتیں تھیں۔ ممکن ہے کہ ابن حبان کو ابو السکن کنیت نہ معلوم ہو۔ وغیرہ وغیرہ

اقول۔ واللہ میں سچ کہتا ہوں کہ ہمیں مولوی عبد القادر صاحب کے حالات سے بالکل ناواقفیت ہے۔ لیکن آپ کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ضرور انصاف پسند ہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ شاید آپ ان بخاری پرست حضرات کے عقائد سے فی الحال نا محرم ہیں۔ ورنہ بخاری کے نام کے ساتھ غلطی کا لفظ نہ لگاتے۔ کیونکہ یہ لوگ

(۱) خدا کو جھوٹ بولنے پر قادر سمجھیں تو سمجھیں۔

(۲) انبیائے علیہ الصلوٰۃ والسلام سے گناہ کے قائل ہوں تو ہوں۔

(۳) امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ پر بہتان چسپاں کریں تو کریں۔

لیکن اگر کوئی شخص امام بخاری علیہ الرحمۃ کا نام لے لے۔ تو چاروں کپڑے آگ بگولا ہو جایا کرتے ہیں۔ دیکھئے فاضل عجیب فرماتے ہیں:۔

(۱) کہ ابن حبان کو ابو السکن کنیت نہ معلوم ہو۔

(۲) شعبہ کو اس روایت میں وہم ہو گیا ہو۔

(۳) وکیع بن جراح نے امام ابو حنیفہ کے اثر سے متاثر ہو کر روایت میں اختلاط کر دیا ہو۔

(۴) سفیان کے شاگردوں میں سے کسی نے شعبہ کا طریق بیان کر کے پھر ھو ابن عنبس لکھ کر سفیان کے نام لگا دیا ہو۔

کہیئے مولوی صاحب! اب بھی افسوس باقی ہے خیر یہ تو سب کچھ ممکنات میں سے ہے۔ اگر زمین و آسمان میں نا ممکن امر ہے۔ تو یہی ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو اس امر میں غلطی ہو گئی ہو۔ جس پر بڑے بڑے علماء نا مدار نص کر چکے ہیں۔ دیکھئے:۔

(۱) علامہ عینی لکھتے ہیں۔ قلت غلطہ مثل شعبہ خطائہ کیف وھو امیر المومنین فی الحدیث

(۲) لیجئے ایک ایسی کتاب کا حوالہ دیتا ہوں جس کا مجھے نام سے آپ خوش ہوں گے۔ مگر نا خوش بھی ضرور ہوں گے خوش اس واسطے کہ آپ کے بخیال شخص کی لکھی ہوئی ہے۔ مگر نا خوش اس واسطے کہ وہ قول آپ کے مخالف ہوگا۔ تعلیق المغنی شرح دارقطنی حاشیہ متن صفحہ ۱۲۷۔

"قال ابن قطان فی کتابہ ھذا الحدیث فیہ اربعۃ امور احدھا اختلاف سفیان و شعبہ فشعبہ یقول خفض و سفیان الثوری یقول رفع۔ والثانی۔ اختلافھما فی حجر فشعبہ یقول حجر ابو عنبس والثوری یقول حجر بن عنبس و صوب البخاری و ابو زرعہ قول الثوری ولا ادری لم لم یصوب قولھما جمیعًا حتی یکون حجر بن عنبس ابا العنبس اللھم الا ان یکون البخاری و ابو زرعۃ علما لہ کنیۃ اخری۔

(۳) پھر آگے چلکر لکھتے ہیں:۔ ھذا الذی قال ابن قطان لقفھا قالہ ابن حبان صریحًا فقال فی کتاب الثقات حجر بن عنبس ابو عنبس الکوفی و ھو الذی یقال لہ حجر ابو عنبس یروی عن علی و وائل بن حجر روی عنہ سلمۃ بن کھیل۔

کیوں صاحب! ابو مولوی صاحب نے اتنا صاف نہیں کیا ہے

ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا

آپ تو ابن حبان نے بھی کہہ دیا کہ ابو عنبس کنیت ضرور تھی۔ اس سے بحث نہیں کہ ان کی کنیت ابو السکن تھی یا نہیں۔ ہمیں تو ضرورت ابو عنبس کی ہے۔ سو وہ ظاہر ہے۔ فافہم۔ اور دیکھئے ابو السکن کنیت بھی ظاہر ہے۔

(۳) تقریب التہذیب صفحہ حاشیہ تقریب التعقیب للفاضل امیر علی لکھتے ہیں:۔

بن العنبس قال المصنف فی الاصابۃ حجر بن العنبس یقال لہ ابن عنبس و یکنی ابا السکن و یقال حجر ابی عنبس الحضرمی کوفی ثقۃ ذکرہ ابن حبان فی الثقات

قولہ۔ پھر تلخیص الحبیر کی عبارت نقل کر کے جو آپ نے استدلال کیا ہے۔ وہ بھی مفید نہیں کیونکہ اس میں بھی شعبہ ہی کی روایت سے حجر ابو عنبس ہے نہ کسی اور طریق سے۔

اقول۔ جناب من! اگر تلخیص الحبیر سے تسلی نہیں ہوئی۔ تو ذرا کسی سے ابو داؤد مسجتانی مانگ ... اور باب التامین کی پہلی ہی حدیث دل کی آنکھوں سے پڑھو (دیکھو ابو داؤد)

حدثنا محمد بن کثیر انا سفیان عن حجر بن عنبس الحضرمی ...... الحدیث

کیوں جی! اب تو امام ثوری نے بھی کنیت میں ... کی ہے۔ اور اس روایت میں نہ شعبہ بیچارا ہے۔ ... وکیع بن جراح اور اس حدیث کے اخراج ... کے بعد امام ابو داؤد خاموش ہیں اور مسلم امر ہے کہ جس حدیث پر آپ کا سکوت ہو۔ وہ ان کے نزدیک صحیح ہوتی ہے۔ فرمائیے اب کیا اعتراض ہے۔ ... اگر آپ اس حدیث کو ضعیف کہیں گے۔ تو آپ کا آئین بالرفع والدجل سب درہم برہم ہو جائے گا۔ تدبر و یا اولی الالباب ؎ (باقی آئندہ)

ایڈیٹر المحدیث کی علمیت کا فوٹو

گلاں شاہ وللہ اپنی بجا نام نہاد اہلحدیث کی ... پرچوں میں حضرت سید نا حاجی الحرمین الشریفین زبدۃ العارفین والمفتی آ سید جماعت علی شاہ صاحب مدظلہ العالی کی نسبت ہمیشہ زہر اگلتا اور لکھتا ہے کہ یہ شخص اپنے وعظ میں کہتا ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بشر کہنا جائز نہیں جو بشر کہے وہ کافر ... حالانکہ وہ بشر ہیں۔ سردار جی صاحب! ذرا کان کھول ... سنیں جیسے جو کچھ حضرت صاحب فرماتے ہیں اور ... معنوں پر فرماتے ہیں حق ہے۔ اس میں کچھ شک ... کیونکہ آنحضور علیہ السلام کے عظیم الشان رتبہ کو گرانے کے لئے بطور حقارت مخالف کفار و منافق لوگ ہی بولا کرتے تھے جیسے قرآن مجید و تفاسیر اس پر شاہد ہیں۔ اور بعد میں وہابیوں نجدیوں اور کافروں و منافقوں کی ... کسی ایمان دار آدمی نے حضور کے عظیم الشان رتبہ کے بارہ میں یہ الفاظ استعمال نہیں کئے اور اس پر کتب تواریخ شاہد ہیں۔ ہاں وہابی شاہی بانی اس وقت ...

مضمون کے بارے میں بھی الفاظ استعمال کرتے
۔ اور کہتے ہیں کہ وہ ہماری طرح بشر اور ہمارے
تھے اور ان کی تعظیم بڑے بھائی جیسی ہے۔ تاہم
ے سے کہتا ہوں کہ اگر وہ بغیر احادیث [illegible]
حدیث صحیح و اقوال ائمہ سے یہ ثابت کر دے کہ
علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات مقدس کو کسی صحابی
بانی یا بشر کہکر پکارا ہو۔ یا اُن کی تعظیم بڑے
بھائی جیسی ہو تو دکھا دے۔ تو میں اسکو...
م اور سو روپیہ انعام دونگا۔ فقط خادم شریعت اہل
ر محمد نظام الدین ملتانی عفی عنہ دیپالپور۔

...ل انڈیا سنی کانفرنس

الحمد للہ کہ بہت جلد یہ خبر فرحت اثر شہود ہوئی

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد زپس پردہ تقدیر پدید

...دا کرے کہ طبقہ اہلسنت والجماعت اس مبارک
...ن کا پورا پورا احترام کرے اور ہر طرف سے سنی
...ت جوق جوق حاضر ہو کر واقعی دلچسپی حاصل
...ں۔ مگر میرے ایک دوست مولوی محمد حسین صاحب
... مجھ سے پوچھنے لگے کہ اخبار الفقیہ میں سنی
...نس کی قابل تحسین خبر تو ملاحظہ سے گذری
...اعیان مراد آباد و بریلی ہر دو مقامات کے
...لب کے اسمائے مبارکہ ہیں۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا
...ں کانفرنس کے شاندار اجلاس کس مقام پر
...۔ اور کہاں شائقان اہلسنت و دلدادگان
... و ملت اپنی حاضری کا فرض انجام دیں۔
...یاں طور پر معلوم نہیں ہوتا میں نے عرض کیا
...مراد آباد شہر میں ہوگا۔ گو صدر جلسہ استقبالیہ
... بریلی ہیں۔ امید ہے کہ واضح طور پر اس امر
...تاریخ و ذکر ضلع سے علاوہ اخباری اعلان کے
...رات سے بھی خاص طور پر تمام اطراف و جوانب
...و سندھ کو آگاہی بخش جائے خصوصاً سجا...
...حضرات کے توسل سے پورا فائدہ حاصل
...ے۔ اور اگر سجادہ نشین حضرات میں سے
...رگ قطب از جانے جنید پر عمل فرما ہوں یا

کسی وجہ سے تشریف آوری کا شرف نہ بخش سکیں تو ان کا گرامی قدر نمائندہ ضرور موجود رہے۔ کہ یہ کانفرنس اپنی اہمیت میں تمام کانفرنسوں سے بلند مرتبہ و عالی مقصد ہوگی اور نیز ہر ایک صوبہ و ضلع کا نمائندہ طلب کیا جائے۔ جو انتخاب کیا گیا ہو۔ اور خاص اس مقصد عالی کے لئے اپنے صوبہ کے احباب کرام سے نامزد کیا گیا ہو تاکہ تمام علاقہ جات میں کانفرنس کے شاندار اجلاس کا پورا پورا اثر پہنچے۔ اور آئندہ کے لئے مختلف مقامات پر آل انڈیا سنی کانفرنس کے شاندار اجلاس کا اہتمام و اعلان فرمایا جاوے۔ میری گنہگار آنکھیں اس عالیشان مقصد کے لئے اعلیٰ حضرت ممتاز [illegible] مشاہیر اہل سنت مولانا الحاج الحافظ سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری دامت برکاتہم و قدوۃ عارفین وقت مولانا پیر سید مہر علیشاہ صاحب مد ظلہم کی مقدس ہستیوں کی طرف ہی لگی ہوئی ہیں کہ اور آل انڈیا کانفرنسیں اپنے مستقر سوسائٹیوں میں ایسی مبارک صورتیں نہیں رکھتیں جیسا کہ بفضلہ خدا موجودہ عصر میں علماء اہل سنت کو حضرات ممدوحین کا وجود مسعود میسر ہے۔ البتہ طبقہ اہل سنت بھی میں ایسے امثال ہیں اور بہت سے باثر بزرگ بھی مل سکیں گے۔ جن کے دم قدم میں فتوحات و برکات کے دریا اُمڈے ہوئے چلے آئیں گے علیٰ ہذا۔ حضرات بدایوں شریف کا وجود بھی بس غنیمت ہے کہ اس قبۃ الاسلام میں بھی اب تک آسمان سنیت کے ستارے چمک رہے ہیں اسی طرح دہلی۔ لکھنؤ و لاہور و امرتسر پنجاب پشاور تک اور یہاں سے سندھ میں مولینا عبد الغفور صاحب ہمایونی تاج الفقہاء سندھ علیہ الرحمۃ کا خاندان تمام سندھ کے لئے علمبردار سنت سمجھو اب ایک تصور میں لایا جائے کہ یہ شعاع آفتاب اہل سنت کہاں سے کہاں تک اپنی ضیا باریوں سے ملک و ملت کا مطلع درخشاں فرمائے گی۔ اللھم زد وحفظہ فی زمرہ عبادک المخلصین و بارک فی مساعی حماۃ الدین سید الانبیاء والمرسلین صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ و آلہ و صحبہ اجمعین۔

باقی رہی یہ بات کہ خدا تعالیٰ نظر بد سے بچائے اور اس حسن اتفاق کو اپنے جلال و جبروت و مقربان بارگاہ کے صدقے سے آشوب زمانہ سے محفوظ رکھے۔ اور بیش از بیش ترقی مرحمت فرمائے۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

نوٹ:۔ ایک اور بات بھی یاد آگئی کہ ہمارے سپہ سالار اہلسنت یعنی اخبار الفقیہ کو بھی اپنی ضخامت بڑھا دینی چاہیئے۔ اور بلند پروازی کے لئے تیاری کر لینی چاہیئے۔ کہ تمام روئداد ہائے کانفرنس اور شاندار اجلاس ہائے اہلسنت کے کارنامے کے اندراج کے لئے میدان الفقیہ کو وسیع فرمانا ہوگا۔ اور فقیر کی ناچیز رائے میں بجائے کسی اور نئے اخبار کے نکالنے اور جاری کرنے کے اسی اخبار الفقیہ کو قوت افزائی فرمائی جائے جس کے بیش بہا اسلامی مساعی و دینی خدمات اور مذہبی جذبات کی ترجمانی کے لئے جناب مکرم و معظم حامی اہلسنت حکیم معراج الدین احمد صاحب مد ظلہم مدیر اخبار الفقیہ ہمیشہ قابل مبارکباد ہیں۔ اس اسلامی خدمت کی احسن ترین جزا درگاہ باری تعالیٰ سے آپکو مرحمت ہوگی کہ جان داد و جزا دہ نیک بختاں سب

یہی ہے تو لے جوہری خدا اس کا ثمر دیگا
تری ہی دامن ترا امید کے پھولوں سے بھر دیگا

آمین۔ دعاگو ملازم خلائق فقیر ناچیز غلام رسول القادری الچشتی کان اللہ لہ کراچی

کاروائی انجمن تبلیغ الاسلام دینہ ضلع جہلم

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الفقیہ امرتسر دام اقبالکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مندرجہ ذیل مضمون از راہ نوازش اپنے نامی گرامی اخبار میں درج فرما کر ممنون فرما دیں۔ انجمن تبلیغ اسلام دینہ ضلع جہلم کا تیسرا سالانہ اجلاس بتاریخ ۲۸۔۲۹ رجب [illegible] ۲۲-۲۳ فروری سنہ [illegible] زیر صدارت جناب فخر العلماء مولانا مولوی ادیب کامل سید المناظرین حضرت صاحبزادہ سید محمد شاہ صاحب مولوی فاضل، منشی فاضل سیالکوٹی

بمقام دینہ ٹری دھوم دھام سے منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد تقریباً چار یا پانچ ہزار تک تھی۔ مولانا مولوی نذیر حسین صاحب و مولانا مولوی محمد شریف صاحب و مولانا مولوی نور حسین صاحب سیالکوٹی وغیرہ نے اپنے مواعظ حسنہ سے حاضرین کو مستفیض فرمایا۔ صاحبزادہ صاحب نے معراج جسمانی کو دلائل عقلیہ و نقلیہ سے ایسے مؤثر پیرایہ میں بیان فرمایا کہ حاضرین تڑپ گئے۔ فدائے ملت و قوم جناب سید محمد شاہ صاحب مبلغ اسلام جہلم نے نہایت پرزور تقریروں میں جانی و مالی قربانی اور تنظیم پر زور دیتے ہوئے ایک قرارداد در بارہ مظالم حکومت سیام پر اظہار نفرت پیش کی جو متفقہ رائے سے پاس ہوگئی۔ آپ نے اخبار بینی کیطرف سخت توجہ دلائی ایک تجویز سیاہو کاروں کی تائید میں بھی متفقہ رائے سے پاس ہوگئی۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ دینہ میں ایک درس کھلوایا جائے۔ حاضرین کو امداد دینے کے لئے کہا گیا۔ مندرجہ ذیل اصحاب نے امداد کے لئے وعدے کئے:۔

دین محمد صاحب نمبردار دو کنال زمین۔ صوفی محمد زمان صاحب چار کنال زمین۔ ماسٹر قائم الدین صاحب بارہ روپے سالانہ۔ شیخ محمد وارث صاحب چھ روپے سالانہ۔ چودھری حکیم دین صاحب چھ روپے سالانہ۔ راجہ حسن محمد خان صاحب ایک کنال زمین کی پیداوار سالانہ۔ محمد عمر بخش صاحب پیداوار دو کنال زمین کی سالانہ۔ امام دین صاحب دو کنال زمین کی پیداوار سالانہ۔ علی محمد صاحب دو کنال زمین کی پیداوار سالانہ۔

اللہ تعالےٰ مندرجہ بالا اصحاب کی کوششوں میں برکت فرما دے۔ اور دوسرے مسلمانوں کو بھی ایسی فراخ دلی سے نیک کاموں میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(راقم خاکسار حکیم غلام حسین سیکرٹری انجمن تبلیغ اسلام دینہ ضلع جہلم)

جلسہ سالانہ انجمن نعمانیہ ڈیرہ غازیخان

جامع مسجد غزنا باد کے متصل صحن میں بتواریخ ۱۳۔۱۴۔۱۵۔ شعبان مطابق ۹۔۱۰۔۱۱ مارچ ۱۹۳۶ء بروز دوشنبہ، سہ شنبہ، چہارشنبہ منعقد ہوگا جس میں مشہور علماء کرام و عمائد اسلام کی شمولیت کی توقع ہے۔ امید ہے کہ ہر محب اسلام اپنی شمولیت سے حضار جلسہ کو اعزاز بخشیں گے والسلام۔

(المستدعی فضل الحق عفا عنہ مہتمم مدرسہ نعمانیہ۔ ڈیرہ غازی خان)

انجمن اسلامیہ بھکر کا دوسرا سالانہ جلسہ

بسر پرستی عالیجناب خان بہادر نواب حافظ محمد سیف اللہ خانصاحب سابق سفیر افغانستان و صدر اعظم انجمن ہذا بتواریخ ۲۳۔۲۴۔۲۵۔۲۶ شعبان المکرم ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۰۔۲۱۔۲۲۔۲۳ مارچ ۱۹۳۶ء بایام جمعہ ہفتہ، اتوار بمقام عیدگاہ ہونا قرار پایا ہے۔ اور حسب ذیل علماء کرام و صوفیاء عظام بدعوت انجمن تشریف لاکر اہل اسلام کو مستفیض فرما دیں گے حضرت مولانا مولوی غلام حسن صاحب گڑھی۔ مولانا مولوی حاجی محمد یار صاحب بہاولپوری۔ مولانا مولوی غلام محمد صاحب غازی خان۔ مولانا مولوی حاجی احمد صاحب امام جامع مسجد ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ مولانا مولوی غلام نبی صاحب لیتوی۔ مولانا مولوی پیر عبداللہ شاہ صاحب مکانوی۔ مولانا مولوی محمد خیر شاہ صاحب نوشاہی۔ مولانا مولوی محمد نصیر صاحب شجاع آبادی۔ مولانا مولوی نور الحق صاحب ملتانی۔ مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب بھکری۔ مولانا مولوی مفتی سید غلام جعفر شاہ صاحب بخاری الحنفی الباکھری ان کے علاوہ بہت سے واعظین شیریں بیان و نعت خوانان خوش الحان ہوں گے۔ برادران اسلام اس محض دینی اور خالص علمی جلسہ میں تشریف لاکر جلسہ کو عزت بخشیں اور اراکین انجمن کو ممنون فرما کر ثواب دارین و سعادت کونین حاصل کریں۔

والسلام مسک الختام۔

المعلن خاکسار عبدالمالک احمد حسین نیاز ناظم سب کمیٹی سالانہ جلسہ انجمن اسلامیہ بھکر۔ ضلع میانوالی۔ پنجاب

فتاویٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ استفتا۔ بخدمت جناب سجادہ نشین عالی حضرت مولانا مولوی احمد دین صاحب مقیم درگاہ حضرت مولوی صاحب مکھڈ شریف سلمہ تعالیٰ۔ بعد السلام علیکم۔ سوال یہ ہے کہ حیلہ اسقاط میت میں جو تدویر تقابض قرآن مجید کی برائے فدیہ میت مسلم علماء با وضو ایک مکان میں بیٹھ کر کرتے ہیں۔ کیا یہ امر جائز ہے؟ یا ہتک قرآن اور بے تعظیمی ہے۔ جو شخص کہے کہ یہ ہتک قرآن کا ہے، اور ہتک قرآن کی ہے۔ اور فاعل اس کا کافر ہے۔ اور اس پہ اصرار کرے اور عوام الناس کو بھی تلقین کرے۔ اس کا کیا حکم ہے؟ بینوا و توجروا رحمکم اللہ تعالیٰ۔

الجواب آنکہ دور کنندہ مصحف در حیلہ اسقاط میت جائز امر کردہ است چنانچہ از عبارات وجیز الصراط نقل از زاد الآخرہ مصحف در حیلہ اسقاط صریح ثابت است۔ کہ ذیل تحریر کردہ مے شود۔ گردانیدن قرآن محض تعظیم است از شان مسلم ہتک قرآن بعید است از نیت دور کنندہ قرآن تفحص کردہ شود کہ انما الاعمال بالنیات وارد است حکم کفر و فسق بر فاعل فعل مذکور بلا ناجائز است وخوف کفر است در حق مفتی کہ بر فاعل مذکور کہ در احادیث و فقہ جابجا مسطور است کہ حکم کفر بر کسے کردہ جائے کفر نباشد رجوع حکم سوئے حکم کنندہ میشود۔ و دور قرآن اگرچہ از نصوص ثابت نیست لیکن بادہم بدعت حسنہ گفتہ میشود نہ بدعت سیئہ عبارت کتاب این اگر میت آنقدر مالی نگذاشتہ باشد و ورثہ ہم مقدار ندارند کہ ادائے آن کنند پس دریں وقت در ادائے فدیہ حیلہ نمایند بدیں طور کہ ہر قدر کہ گندم مقرر کردہ باشند در عوض آں قرآن مجید یا شے قیمتی مثلاً مردا ئید و جز آں کہ ملک آنکس باشد بمسکینے بفروشند چنانچہ کہ ایں مصحف مجید را در عوض اینقدر گندم بدست تو میفروشم۔ الی آخرہ و ہمیں مضمون در رد المختار و جامع الرموز و نور الہدیٰ۔ تفصیل تمام کردہ شدہ

تحریر عبارت خوف اطناب است مستغنی مطالعہ
باید کتب مذکورہ را زیادہ تفصیل تحریر مفضے الی
تطویل است شاکی را ملاقات ظاہری بعلماء
می کنندہ ذیل ضرور نیست تاکہ ریب ادور شود۔
المفتی المشتاق الی اللہ مولوی فیض اللہ صاحب
عفا عنہ من اجاب مولوی محمد شاہ مدرس ثانی مدرسہ
... شریف۔
من اصاب بہذا الجواب فقد وصل الی الصواب
... مولوی تاج محمد علی عفی ربہ الاحد۔
قد اصاب من اجاب مولوی عبدالمجید بقلم خود۔
ہو المصیب فقیر احمد الدین کفی اللہ عنہ محمد

مدرسہ محمود المدارس مدنپورہ شہر بنارس

کا

عظیم الشان جلسہ

بنارس جیسے شہر میں مدنپورہ مسلم آبادی کے لحاظ سے ایک ممتاز محلہ ہے۔ اس محلہ میں مسلمان کثرت سے آباد ہیں۔ بعض اہل ہمت اور بلند حوصلہ مثلاً حاجی عبدالعزیز صاحب و حاجی نذیر صاحب و مولانا احمد اللہ صاحب وغیرہ کی توجہ سے حنفی المذہب مسلمان بچوں کی مذہبی تعلیم کے لئے یہ مدرسہ محمود المدارس حضرت شیخ الہند کی یادگار میں تقریباً چار سال ہوئے ہیں کہ قائم کیا گیا۔ اس مدرسہ میں فارسی و عربی کے ساتھ قرآن کریم کی تعلیم قرأت و تجوید کا خاص اہتمام کیا گیا۔ سنبھل کے مولوی حافظ قاری حکیم محمد حمید الدین صاحب مدرس درجہ تجوید کی محنت کا یہ ثمرہ ہے کہ اتنی قلیل مدت میں نو صاحبوں کو تجوید کی سند فراغ کے ساتھ دستار بندی کی گئی۔ اور کم و بیش چالیس لڑکوں نے مشق قرأت کا امتحان دیکر کامیابی کے اعلے نمبر حاصل کئے۔ اس موقعہ پر تجوید کا امتحان لینے الہ آباد سے قاری عبدالرحمن صاحب کی اور قاری ضیاء اللہ احمد صاحب اور مراد آباد سے قاری عبد... صاحب بھی بنارس میں رونق افروز ہوئے۔ اور عربی و فارسی کے درجوں کا امتحان جناب مولانا مولوی فخر الدین احمد صاحب مراد آبادی و جناب مولانا مولوی سید منظر علی صاحب نجیب آبادی نے لیا۔ الحمد للہ کہ طلبا نے اچھی کامیابی کے نمبر حاصل کئے۔ طلباء عربی و فارسی کی تعلیم میں جناب مولانا مولوی احمد اللہ صاحب اور جناب مولانا مولوی مصطفےٰ خاں صاحب بنارسی کی سعی و کوشش قابل قدر ہے۔ اسی سلسلے میں امتحان کے بعد سالانہ جلسہ نہایت تزک و احتشام سے منعقد ہوا۔ جس میں باہر کے مشہور علماء کرام بھی رونق افروز رہے۔ جن میں سے حضرت مولانا مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی کی تقریر اور ان کی تشریف آوری درحقیقت اہل بنارس کے لئے باعث ہدایت اور موجب سرمایہ آخرت ہوئی۔ اور حضرت ممدوح نے ۲۱۔ فروری کی شب کو ۲ گھنٹہ کامل علوم قرآن پر تقریر فرماکر مسلمانوں کے دلوں کو روشن و منور کر دیا۔ ۲۲ فروری کو حضرت مولانا مولوی سید منظر علی صاحب نجیب آبادی صدر مدرس مدرسہ ہردوئی نے اپنی پُر اثر تقریر میں مسلمانوں کو تعلیم قرآن کریم کی طرف ایسا متوجہ کیا کہ عام طور پر لوگ متاثر ہوکر رو اٹھے۔ اسی سلسلہ میں قاری محمد عشاق صاحب اور مولانا سید محمد صاحب بھوانی و حضرت مولانا حافظ شاہ عبدالرحمن صاحب نقشبندی مراد آبادی کی تقریریں بھی نہایت دلچسپ اور پُر اثر ہوئیں۔

غرضیکہ باشندگانِ بنارس کی خوش قسمتی سے یہ تین روز بنارس میں مدرسہ محمود المدارس کی برکت سے ایسے بارونق اور پُر لطف گزرے۔ کہ ہندوستان کے مشہور قراء اور علماء کا اجتماع رہا اور مسلمانوں کے قلوب قرآن اور اس کے مطالب کے انوار سے جگمگا اٹھے۔ خدا تعالٰے اس مدرسہ میں دن دونی اور رات چوگنی ترقی دے کہ اس کی برکت سے ہم تشنہ لبان آب قرآنی کو سیرابی کا موقعہ ملتا رہے۔

مرسلہ

محمد اسحٰق مہتمم مدرسہ محمود المدارس محلہ مدنپورہ شہر بنارس۔

قبول اسلام

مورخہ ۲۲ کو مسجد شیخ احمد دین مرحوم متصل کنٹونمنٹ ہسپتال جناب مولانا مولوی محمد رمضان صاحب نقشبندی جماعتی صاحب کے ہاتھ پر ایک ہندو مشرف باسلام ہوا۔ سابق نام بھجو رام ولد بھتو رام قوم کھتری ساکن پپیلا ضلع امرتسر اسلامی نام شیخ محمد عبداللہ رکھا گیا۔ نومسلم انٹرنس تک تعلیم یافتہ ہے۔ اور گھڑی سازی کا کام بہت عمدہ کرتا ہے۔ والسلام۔

(محمد شفیع نقشبندی راولپنڈی ملکی گیٹ)

خدا کی رحمت

چونکہ بہت لوگوں کی مرادیں دعائے عالیجناب حضرت مولانا مولوی احمد علی شاہ صاحب حنفی نقشبندی اویسی چشتی۔ قادری سہروردی۔ دام ظلکم سے بر آئیں۔ لہذا حاجت مند لوگ مجھ سے پتہ حضرت شاہ صاحب ممدوح کا دریافت کرتے ہیں۔ پتہ شاہ صاحب موصوف کا یہ ہے:۔

مولوی احمد علی شاہ صاحب محلہ گوجرپورہ۔ خانقاہ شریف ریاست بھوپال۔ ہمیشہ کا پتہ آپکا یہی ہے۔ اس لئے کہ اب آپ نے بھوپال میں قیام کر دیا ہے۔ آپ کے قیام کے لئے بھوپال میں خانقاہ شریف تعمیر ہوگئی ہے۔ اب آپ سفر و سیاحت میں کم رہتے ہیں۔ فقط۔

(فقیر حقیر عبدالرحمان شامی)

کلکتہ مومن کانفرنس

جمعیۃ المومنین کلکتہ کا سالانہ جلسہ عام وسط مارچ ۲۸ء میں ہونا قرار پایا ہے۔ بیرونجات کے اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں۔ استقبالیہ کمیٹی کی ممبری فیس مبلغ عہ مقرر ہے۔ اور فیس ممبری جمعیت سالانہ ۱۲ ہے۔ برادران قوم نوربافان و خادمان ملت سے امید کیجاتی ہے کہ قومی تنظیم کی اس اہم خدمت میں ہر ممکن سعی سے ہماری مدد کرینگے۔

المشتہر (۱) عبدالرحیم بی۔ اے۔ ناظم جمعیۃ المومنین کلکتہ نمبر ۳۳ بنیا پوکھر روڈ۔ ڈاکخانہ انٹالی کلکتہ (۲) منشی علی

تصحیح

جامع معقول و منقول جناب حکیم صاحب زاد مجدکم۔ بعد از سلام مسنون آنکہ جناب کا رسالہ الفقیہ پہونچا جس کی بابت مسرت و امتنان ہوا۔ خدا کے فضل سے الفقیہ جیسے پرچہ کی فی زمانہ اشد ضرورت تھی۔ جو خدا تعالےٰ نے آپ کے دست فضل و علم پر پوری فرمائی۔ خداوند کریم آپ کی سعی مشکور اور اخبار ہٰذا کو تا دیر قایم و جاری اور خلق اللہ تعالےٰ کے لئے نافع و مفید گردانے۔

مرقومہ ۱۴ جنوری کے پرچہ میں مسئلہ وقت نماز ظہر کے بارہ میں صفحہ کالم ۳ میں بجائے مغرب لفظ مشرق چاہیئے۔ ظاہرا اس مقام پر ہر دو لفظ مغرب و مشرق ناموزون ہیں۔ لہذا اصلاح کی ضرورت ہے۔ والسلام

(آپکا نیاز مند حافظ عبد المجید دہلوی عفی عنہ بمبئی)

ایضاً

اخبار الفقیہ جلد ۸ نمبر ۳ مورخہ ۱۴ جنوری مشتہرہ کے صفحہ ۱۱ کالم نمبر ۱ میں ہے :-

"جناب سید کائنات و خلاصہ موجودات سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باکرامت ۸ جون ۶۳۲ء کو ہوئی"

صحیح عبارت یوں ہے :-

"جناب سید کائنات و خلاصہ موجودات سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کرامت ۸ جون ۶۳۲ء کو ہوئی"

(حبیب اللہ کلرک ہیڈ آبپاری دوآب [illegible])

ایک برگزیدہ خلائق کا انتقال

ہمارے برگزیدہ خصائل صاحب الفضل و الفضائل قدوۃ السالکین عمدۃ العارفین حضرت مولانا مولوی محمد علی اکبر صاحب قبلہ حنفی القادری یوم چہار شنبہ کو انتقال فرما گئے ہیں اس لئے برادران حنفی جماعت سے استدعا ہے کہ حضرت مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔ فقط

(نیاز مند خاکسار غلام قادر حنفی القادری الہ آبادی۔)

استفتاء

میرے ایک دوست کو تلخیص الصحاح ترجمہ مترجم و معرب جو کسی حنفی عالم کی ترجمہ شدہ ہو ضرورت ہے۔ اس کے ملنے کا پتہ و قیمت سے بذریعہ اخبار الفقیہ مطلع فرمادیں۔

(غلام قادر حنفی قادری الہ آبادی)

الفقیہ کے ہمدرد اسکی توسیع اشاعت میں مدد فرمادیں۔ (ایڈیٹر)

شاندار اسلامی کتب

ارتداد الوہابیین } فیض آباد کے ایک بازاری غیر مقلد کے رسالہ تکفیر المبتدعین کا دندان شکن جواب۔ اس کے اندر فرقہ باطلہ کا دیو بندی وغیرہ مقلدین کا ... فساد و مفسد مبتدعہ ناریہ کی اصلیت اور دو مقدمہ فوجداری جو مابین غیر مقلدین ہوئے ان نام فریقین و تاریخ و فیصلہ و نام حاکم و نجات شہر قصبہ وغیرہ درج ہے۔ اس کا ہر حنفی کے گھر میں ہونا لازمی ہے۔ قیمت ۸

تذکرۃ العلماء والمشائخ } اس میں قریباً سو سے علمائے کرام اور مشائخ عظام جو پانچویں صدی ہجری میں ہندوستان غزنویہ سے لیکر پندرہویں صدی کے آخر تک یہی علمی مجلسوں کے روح رواں اور فخر العلماء رہے تھے ان کے علاوہ غیر میں چند عالم موجود تھے علم و فضل کا یہ تذکرہ اس میں درج ہے یہ جدید کتاب ہے ۱۰

شفاء القلوب } مصنفہ عالی جناب مولانا مولوی عمر کریم صاحب اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ مقبولان بندگان خدا کو ان کی زندگی میں اور بعد موت کے وسیلہ پکڑنا اور ان سے فریاد کرنا ایک ایسی سنت مستمرہ ہے جو کہ ابتداء سے ہر وقت تک جاری ہے۔ اس میں احوال قبور اور مرنے کے بعد پر بھی ایک وسیع بحث لکھی گئی ہے۔ ۸

مولود شریف } مصنفہ عالی جناب مولانا مولوی سید عمر کریم صاحب مرحوم یہ کتاب اپنے پیارے نام سے ہی ظاہر ہے اس کی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے جو ایڈیٹر الہلال مولانا ابوالکلام آزاد کے جواب میں لکھی گئی۔ ۸

میلاد الرسول حصہ اردو } حضرت سید محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک تقریب تولد کے زبردست اعظم کے مضامین نظم و نثر ۲

الجرح علی البخاری حصہ اول } مؤلفہ عالیجناب مولانا مولوی سید عبدالغفور صاحب دام فیضہم اس میں علمائے احناف کے مضامین جرح بر کتاب بخاری جمع کئے گئے ہیں ۸

انوار قدسیہ } حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی عربی کتاب کا اردو ترجمہ تصوف کی بے نظیر کتاب بہ تزکیہ نفوس کے واسطے حقیقی رہنما ہے ۸

کتاب الروح } اس کا ترجمہ عربی سے سلیس کیا گیا ہے جو روح انسانی کے متعلق بے نظیر معلومات بہم پہنچاتے ...

موجودہ حالات کا پورا مکمل بیان مصنفہ ملا آزادی مصری ... ۳

تحفۃ الناظرین } یہ وہ نایاب کتاب ہے جس میں غیر مقلدین کے تمام عقائد فاسدہ کا اظہار کر کے نہایت وضاحت کے ساتھ قرآن و حدیث اور ان کے اقوال علمائے سابق کے نزدیک قابل تسلیم ہیں جوابات لکھے گئے ہیں۔ فاتحہ خلف الامام جہلم زیارت مزارات مشاہد مقامات مقدسہ حکم طواف بوسہ مولود شریف ... بدعت وغیرہ وغیرہ میں گفتگو ہے ۹

سماع موتی و استمداد } اس میں مطابق عقیدہ تقلید ثابت کیا گیا ہے کہ مردے سنتے ہیں اور بزرگان دین سے استمداد جائز ہے ۳

المعراج } اس میں حضرت خواجہ دو عالم فخر عالمیان ... حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسمانی معراج کا ثبوت قرآن و حدیث سے اور آثار صحابہ اور اقوال فقہاء سے نہایت وضاحت کیساتھ اردو سلیس میں تحریر کیا گیا ہے مولوی ... نے اس کتاب کی خوبی و عمدگی کا اعتراف کیا ہے ۱۲

پیر کا بکرا } مسئلہ حلت و حرمت بکرا پیر وگیارہویں اور مولود شریف وغیرہ پر کئی نظر کے جواب قرآن و احادیث صحیحہ سے علاوہ ازیں اس میں عقائد و ملائی بحث لکھی گئی ہے

الفوز الکبیر اردو } مولانا ابوالبرکات ولی اللہ محدث صاحب دہلوی کی اصل کتاب ترجمہ ... عام فہم انداز میں تحریر کیا ہے جس طلبہ کو آسانی ہو ۴

القول السدید فی اثبات التقلید بحث تقلید میں بے نظیر ہے ۳

الاباطیل الوہابیہ } ناظرین! اگر آپ کسی غیر مقلد وہابیہ شیطان ملی کے عقائد کفریہ باطلہ کے سننے کا موقعہ ملا ہو تو اس مختصر رسالہ کو ضرور خریدیں کیونکہ یہ رسالہ قابل دید ہے جس کے مطالعہ سے عقائد باطلہ سے بیزار ہو کر پکا مومن بن جاتا ہے اگر آپ صد ہا روپیہ خرچ کریں تو بھی ایسی کتاب نہیں پا سکتے۔ نیز یہ فرقہ ہندوستان میں کب اور کیسے اور کیونکر آیا۔ اور عبدالوہاب نجدی جس کے یہ غیر مقلدین پیرو ہیں کون تھا؟ اسکا مختصر حال درج ہے۔ ۴

عربی بولچال } اس کے مطالعہ سے آپ بغیر استاد کی مدد کے عمدہ عربی بولچال سیکھ سکتے ہیں۔ ۸

کرشمۂ قدرت } ایک دیوبندی وہابی مولوی کے افسانہ عبرت کا جواب جس میں علمائے اخلاف کا نام لیکر فرضی ... لگایا گیا ہے اسکا جواب موسوم بہ کرشمۂ قدرت مصنفہ مولانا مولوی محمد صاحب نقشبندی احمد آبادی۔ قابل کتاب ہے ۸

تصور پیر } اس میں تصور و سالک کے معرکۃ الآراء مسئلہ پر فیصلہ کن و مدلل بحث کی گئی ہے۔ ۴

معیار الحق } مصنفہ مولانا مولوی عبدالسمیع صاحب بنارسی۔ اس میں براہین ساطعہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ فرقہ ناجیہ صرف اہلسنت ہے۔ ۶

تحفۃ الاتقیاء فی تفضیل افضل البشر بعد الانبیاء } مصنفہ مولانا مولوی ... صاحب بنارسی۔ اس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ انبیاء کے بعد حضرت ... رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہیں۔ نہایت عمدہ کتاب ہے اس کی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے۔ ۵

رحمۃ للعالمین } رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے رحمۃ للعالمین ہونے پر ایڈیٹر اہلحدیث کا انکار اور اس کا جواب جس پر مستند دلائل و براہین پیش کئے گئے ہیں۔ ۵

پتہ: مینیجر اخبار الفقیہ امرتسر (پنجاب)